90076 ـ ڈیوٹی ختم ہونے سے قبل کام مکمل ہونے کی صورت میں پورا وقت لکھنے کا حکم

سوال

میں تربیتی نگران ہوں یعنی سکولوں کا ویزٹ کرتی ہوں اور مجھے شام کے وقت بھی ڈیوٹی دینے کا پابند کیا گیا ہے جس کے عوض میں مجھے تنخواہ کا ایك چوتھائی حصہ زائد ملتا ہے، کہ شام کے وقت سکولوں کا ویزٹ اور معلمات کی نگرانی کروں، یہ کام ایك ماہ میں انتالیس گھنٹے ہونا چاہیے، مجھے محکمہ تعلیم کی جانب سے ڈارئیور بھی مہیا کیا گیا ہے اسے بھی ایك چوتھائی تنخواہ ملتی ہے.
مشکل یہ ہے کہ بہت دفعہ ایسا ہوا ہے کہ میں نے اپنا کام انتالیس گھنٹوں سے بھی کم وقت میں پورا کر لیا یعنی تیس گھنٹوں میں اپنا کام سمیٹ لیتی ہوں، تو کیا مجھے اور میرے ڈرائیور کو پوری تنخواہ لینے کا حق حاصل ہے ؟
اگر جواب نفی میں ہو تو پھر اس میں ڈرائیور کا قصور کیا ہے، کیا اس کی تنخواہ سے بھی کٹوتی ہو گی ؟
اور میں نے جو تنخواہ انتالیس گھنٹوں سے کم میں کام مکمل کر کے حاصل کی ہے اس کا حکم کیا ہے ؟
یہ علم میں رہے کہ میری کچھ سہیلیاں بعض اوقات جا کر بات چیت میں وقت پورا کرتی ہیں، وہ کوئی کام نہیں کرتی بلکہ صرف وقت پورا کرتی ہیں، میرے بچے بھی ہیں اور میری دوسری مصروفیات بھی ہیں، میں پورا وقت لکھنے کی کوشش نہیں کرتی کیونکہ ڈرائیور کی تنخواہ بہت کم ہے، اور اگر اس کی تنخواہ سے کٹوتی ہو تو اس کے لیے باقی کچھ نہیں بچتا میری آپ سے گزارش ہے کہ آپ میرے سوال کا جواب ضرور دیں، اور اس کو ویسے ہی نہ رہنے دیں، کیونکہ یہ اہم ہے، اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جب آپ کا اتفاق اور معاہدہ محدود گھنٹوں میں کام کرنے کا ہے، اور آپ سے وقت لکھنے اور مدون کرنے کا مطالبہ بھی ہے تو پھر آپ پر اسے پورا کرنا لازم ہے، یا پھر آپ وہ حقیقی وقت لکھیں جتنا آپ نے کام کیا ہے.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

مسلمان اپنی شرطوں پر قائم رہتے ہیں "

سنن ترمذی حدیث نمبر (1352) سنن ابو داود حدیث نمبر (3594) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور آپ نے جو عذر بیان کیے ہیں کہ ڈرائیور کو مال کی ضرورت ہے، یا پھر آپ مطلوبہ کام کم وقت میں مکمل کر لیتی ہیں، یا دوسری معلمات وقت ضائع کرتی ہیں جس سے کام کو کوئی فائدہ نہیں ہوتا، یا آپ کی اولاد ہے اور آپ کی اور بھی ذمہ داریاں ہیں....

یہ سب کچھ آپ کے لیے نہ تو جھوٹ کو مباح کرتے ہیں، اور نہ ہی امانت میں خیانت کو، کیونکہ آپ گھنٹوں میں کام کرنے امانتدار ہیں، اور یہ بھی امانت ہے کہ آپ وہ وقت لکھیں.

اب آپ کے سامنے دو راستے ہیں:

پہلا:

آپ محکمہ کو حقیقت حال کا بتائیں، کہ آپ مطلوبہ کام مقرر کردہ وقت سے قبل مکمل کر لیتی ہیں، پھر جس پر آپ کا اتفاق ہو جائے اس کے مطابق آپ کام کریں.

دوسرا:

آپ جتنا کام کریں اتنے گھنٹے ہی لکھیں، اور اس میں کوئی زیادتی نہ کریں، تا کہ آپ وہ مال نہ حاصل کریں جس کا آپ حق نہیں رکھتیں.

اور اس سے قبل آپ نے جو تنخواہ وصول کی ہے اگر تو ممکن ہو تو آپ وہ ادارہ تعلیم کو واپس کریں، لیکن اگر ایسا ممکن نہیں تو پھر آپ مستقبل کی تنخواہ سے اتنی کٹوتی کروا لیا کریں.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ ہمیں اور آپ کو سیدھی راہ کی توفیق نصیب فرمائے.

واللہ اعلم .